

## الدرس الخامس والثلاثون

## نواصب المضارع

## فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف

اسم کی طرح فعل مضارع بھی اعرابی حالتیں قبول کرتا ہے اور اس کی اعرابی حالتیں بھی تین ہیں:

(۱) رفع	(۲) نصب	(۳) جزم
يَفْعَلُ	يَفْعَلُ	يَفْعَلُ

سبق نمبر 27 میں فعل مضارع کی جو گردان آپ نے پڑھی، وہ اس کی رفعی حالت / اصلی حالت (Original Form) ہے۔ کچھ حروف ایسے ہیں، جو فعل مضارع سے پہلے آجائیں تو اس کی حالت نصبی ہو جاتی ہے، جب کہ بعض حروف کی وجہ سے جزمی حالت ہو جاتی ہے۔ ذیل میں نصب دینے والے حروف کا ذکر کیا جاتا ہے۔

قواعد :

(۱) جن پانچ صیغوں کے آخر پر ضمہ آتا ہے، ان پر نصبی حالت میں فتح آئے گا۔

(۲) جن سات صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے، اُن کا نون حذف ہو جائے گا۔

(۳) جمع مؤنث (غائب و حاضر) میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف: اَنْ ، لَنْ ، كَيْ ، اِذَنْ

(۱) اَنْ (کہ) جیسے: اَمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا اُشْرِكَ بِهِ (الرعد: ۳۶)

(۲) لَنْ (ہرگز نہیں): یہ حرف فعل مضارع میں تاکید نفی کا مفہوم پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے:

لَنْ نَّصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (البقرة: ۶۱)

(۳) كَيْ (تا کہ): یہ حرف کسی سابقہ فعل کی غرض و غایت اور سبب بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

فَرَجَعْنَاكَ اِلَى اَمْلِكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ (طہ: ۴۰)

(۴) اِذْنُ (تب) : یہ حرف کسی کام کا نتیجہ ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں فعل مضارع کے ساتھ اس کے استعمال کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

فائدہ :

- (۱) گزشتہ حروف کی موجودگی میں فعل مضارع کا ترجمہ عموماً زمانہ مستقبل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔
- (۲) مذکورہ حروف کے علاوہ بھی بعض حروف کی موجودگی میں فعل مضارع نصی حالت میں ہوتا ہے اور وہ یہ ہیں :

(۱) حَتَّى (یہاں تک کہ) مثلاً :

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (النساء : ۶۵)

(۲) لِ (لام کئی) مثلاً :

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۚ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَ نَبَاتًا (النبا : ۱۴، ۱۵)